بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۶ | بدھ ۴ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ ج، ۱۹ صلح ۱۳۶۲ھ ش، ۱۹ جنوری ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۸ صلح / جنوری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ۔

"بلڈ پریشر میں کمی ہے لیکن ٹانگ کا درد ابھی تک تکلیف دے رہا ہے"

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ پوری توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

انسانی جسم کی ساری بیماریاں خدا کے نظامِ عدل سے انحراف کا نتیجہ ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نظام عدل پر قائم رہو گے تو ساری دنیا سے آگے نکل جاؤ گے

اگر عیسائی دنیا نظام عدل کو نہ چھوڑتی تو ناممکن تھا کہ اس کی کوکھ سے کمیونزم جنم لیتا

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے نظام سے جامع تر اور کوئی نظام دنیا پیش نہیں کر سکتی

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کے آخری روز آخری اجلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

(قسط نمبر ۳)

جماعت احمدیہ کے ۹۰ ویں جلسہ سالانہ کے آخری روز آخری اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عدل کے اسلامی تصور کے موضوع پر ایک معرکہ آراء علمی خطاب فرمایا۔ حضور نے آیاتِ قرآنی کے حوالے سے عدل کے اصول کا نظامِ کائنات اور زمین میں جاری و ساری ہونا واضح فرمایا۔

اس کے بعد حضور نے جسمِ انسانی کے اندر اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ نظامِ عدل کا ذکر فرمایا حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں بندے کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ اے ادنیٰ دماغ تھوڑے دل والے شخص! تجھے کس نے اپنے رب کے مقابلے پر غرور پر آمادہ کیا ہے۔ اگر تمہیں آفاقی نظر عطا نہیں ہوئی اور کائنات کے نظام میں جاری شدہ نظامِ عدل تمہیں نظر نہیں آتا تو اپنے نفس میں ڈوب کر دیکھو خدا تعالیٰ نے تمہیں بھی نظامِ عدل کے ماتحت پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ظاہری طور پر تمہارے منہ جس قدر چاہیں بک بک کریں لیکن ہم سمجھتے ہیں اپنے نفس میں ڈوبو گے تو تمہیں نفس کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے بصیرت مل جائے گی۔ جو شخص جتنی گہرائی میں اپنے نفس کا مطالعہ کرے گا اتنا اسے اللہ تعالیٰ کے نظامِ عدل کا پتہ لگ جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے جسمِ انسانی میں جاری شدہ نظامِ عدل کی وضاحت کرنے کے لیے انسانی جسم میں شوگر لیول کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ انسانی جسم میں انسولین کی ایک خاص مقدار ہوتی ہے اور جب یہ سطح اس خاص مقدار سے نیچے گرنے لگتی ہے تو جسم کے اندر سے ہی بعض ایسے مادے نکلنے لگ جاتے ہیں جو اس کمی کا مداوا کرتے ہیں۔ ارب ہا ارب انسان نہیں جانتے کہ اس معمولی سے معاملے میں اللہ تعالیٰ نے کیسا شاندار نظامِ عدل جاری کیا ہوا ہے۔ اسی طرح سے جسم میں کیلشیم کے توازن کا نظام ہے اگر یہ کم و بیش ہو جائے تو مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ انسان اگر ضرورت سے کم کیلشیم کھائے تو اللہ تعالیٰ کے جاری کردہ نظامِ عدل کے ماتحت مختلف قسم کے ہارمون جسم کے اندر سے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر سوڈیم اور پوٹاشیم کے توازن کا نظام ہے اس میں بھی انسانی جسم میں ایسا نظام قائم ہے کہ اس کی مقدار ایک خاص سطح پر قائم رہتی ہے۔

حضور نے فرمایا انسانی جسم کے اندر کام کرنے کی ایک خاص صلاحیت کو برقرار رکھنے کے لیے ہر سات سال کے اندر سارا انسانی جسم تبدیل ہو جاتا ہے اور انسانی جسم میں سیلوں CELLS سے بنا ہوتا ہے وہ نئے پیدا ہو جاتے ہیں لیکن ایسا حیرت انگیز نظامِ عدل قائم ہے کہ جہاں ایک سیل ٹوٹتا ہے اس کی جگہ ایک ہی نیا سیل بنتا ہے جتنی ضرورت ہے اتنا ہی پیدا ہوتا ہے ایک خودکار کمپیوٹرائزڈ نظام قائم ہے۔ اور انسان ایسا ناشکرا ہے کہ وہ خدا کے بارے میں باتیں بناتا ہے۔ اس نظام کا ایک حصہ بھی بگڑ جائے اور بیماری سر اٹھائے تو انسان کی چیخیں نکل جاتی ہیں۔ پاگلوں کی طرح بھاگا ہوا ڈاکٹروں کے پاس جاتا ہے۔ انسانی جسم میں ارب ہا ارب نظام قائم ہیں جو نظامِ عدل کو برقرار رکھتے ہیں۔ ایک نیند کا نظام بگڑ جائے تو انسان پاگل ہونے لگتا ہے گردے کا ایک چھوٹا سا حصہ کام چھوڑ دے تو ایسی ایسی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں کہ ڈاکٹر بیان بھی نہیں کر سکتا۔ انسانی جسم کے اندر تباہی کی بیشمار راہیں ہیں مگر ہر راہ کے آگے خدا تعالیٰ کا فرشتہ کھڑا ہے جو جسم کو ایک خاص مقررہ حد سے تجاوز کرنے نہیں دیتا۔

حضور نے فرمایا جو لوگ بدی کرتے ہیں فحشاء کے مرتکب ہوتے ہیں وہ عدل کے خلاف کام کرتے ہیں پھر خدا کا یہ نظام کام چھوڑ دیتا ہے اور زبانِ حال سے کہتا ہے کہ تم نے خدا تعالیٰ کے نظام کے خلاف بغاوت کی ہے اب اس کا مزا چکھو۔

حضور نے فرمایا کینسر کیا ہے؟ اس میں ہمارے لیے یہ سبق ہے کہ دیکھو تم خدا تعالیٰ کے قائم کردہ نظامِ عدل کو چھوڑ کر زندہ نہیں رہ سکتے

(باقی صفحہ ۵ پر)

قابل تقلید مثال

حضور ایدہ اللہ کے خطبہ کا فوری اثر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بابت صد سالہ جوبلی فنڈ کی کیسٹ احباب جماعت سکھر کو سنائی گئی تو اس پر مخلصین نے والہانہ ردِ عمل کا مظاہرہ کیا۔ سب سے پہلے امیر جماعت نے اعلان کیا کہ میں اپنا سو فیصد وعدہ ابھی ادا کرتا ہوں۔ ان کی تقلید میں چھ اور دوستوں نے بھی اپنے وعدہ جات سو فیصد ادا کر دیئے۔ ایک ایسے دوست نے جنہوں نے پہلے وعدہ نہیں کیا تھا ایک ہزار روپے کا وعدہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ سب دوستوں کے ایمان و اخلاص میں برکت دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی علالت اور خصوصی دعاؤں کی درخواست

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں میرے داماد عزیزم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ آجکل بعارضہ قلب بہت بیمار ہیں۔ طبیعت از حد ناساز ہے اور کمزوری بھی بہت بڑھ گئی ہے۔

اب وہ بمورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۸۳ء اپنی بیگم صاحبہ کے ہمراہ انگلستان روانہ ہو گئے ہیں وہاں سے ۲۲ جنوری کو بغرضِ علاج امریکہ تشریف لے جائیں گے وہاں ضروری ٹسٹوں کے بعد ڈاکٹر آپریشن کے متعلق فیصلہ کریں گے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور دردِ دل سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں محترم صاحبزادہ صاحب کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو علاج میں برکت ڈالے اور آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل طور پر صحت یاب ہو کر وطن واپس تشریف لائیں نیز مولیٰ کریم آپ کو کامل صحت و عافیت کے ساتھ کامیابیوں، کامرانیوں اور خوشیوں سے بھرپور و معمور طویل عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۴ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ

۱۹ صلح ۱۳۶۲ ہش

خدا تعالیٰ سے دُوری اور اس کا ہولناک انجام

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کے قریب ہونا اس کے فضل اور اس کی رحمت پر دلالت کرتا ہے۔ اس کے بالمقابل اس کا اپنے بندوں سے دُوری اختیار کرنا اس امر پر دال ہوتا ہے کہ ایسے بندوں نے بداعمالیوں کی وجہ سے اپنے آپ کو عذاب اور ہلاکت کا مستحق بنا لیا ہے۔

جہاں تک قربِ الٰہی کے رحمت پر دال ہونے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ (البقرہ آیت ۱۸۶)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول!) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تُو جواب دے کہ) میں (ان کے) قریب (ہی) ہوں (ثبوت اس کا یہ ہے کہ) جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

خدا تعالیٰ کا اپنے بندوں کی دعاؤں کو قبول کرنا اور قبولیت دعا کے نتیجہ میں انہیں ان کی مرادیں عطا کرنا اس کی رحمت اور فضل پر دلالت کرتا ہے۔ اس رحمت اور فضل کو اس نے اپنے قریب ہونے کے ثبوت کے طور پر پیش کیا ہے اور اس طرح واضح فرمایا کہ اس کا بندوں کے قریب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ بندوں کو اپنی رحمتوں سے نوازنے والا ہے۔

اسی طرح جب صالح علیہ السلام نے اپنی قوم یعنی قوم ثمود کو اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنے اور اس کی طرف کامل رجوع اختیار کرنے کی نصیحت کی تو ساتھ ہی انہیں یہ باور کرایا کہ خدا تعالیٰ قریب ہے اور رحمت کے نشان کے طور پر وہ استغفار اور توبہ کرنے والوں کی دعاؤں کو قبول کرتا اور منہ مانگی مراد انہیں عطا کرتا ہے چنانچہ انہوں نے فرمایا:۔

اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ۝ (ھود آیت ۶۲)

ترجمہ:۔ میرا ربّ یقیناً قریب ہے (اور دعائیں) قبول کرنے والا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے قریب ہونے کو رحمت کے ایک نشان کے طور پر پیش کرتے ہوئے ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔

اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ۝ (سبا آیت ۵۱)

ترجمہ:۔ وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) بہت دعائیں سننے والا اور بندے کے پاس ہی رہنے والا ہے۔

ان سب آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب یعنی اس کا اپنے بندوں کے قریب ہونا اس کی رحمت، فضل اور انعام کا آئینہ دار ہے۔ اس کا قریب ہونا ہی اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ وہ اپنے بندوں پر بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا اور انہیں اپنے انعاموں سے نوازنے والا ہے۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ کا بندوں کی نافرمانی کی وجہ سے ان سے دُوری اختیار کرنا اس امر کی علامت ہوتا ہے کہ وہ اس کے عذاب کے مستحق بن چکے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قوم عاد کی نافرمانیوں اور سرکشیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝

(ہود آیات ۹۰، ۹۱)

ترجمہ:۔ اور یہ (مغرور) عاد (ہی تھے) جنہوں نے (دیدہ دانستہ) اپنے ربّ کے نشانوں کا انکار کر دیا تھا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی تھی اور ہر ایک سرکش (اور) حق کے دشمن (شخص) کے حکم کی پیروی کرنے لگ پڑے تھے۔ اس دنیا میں (بھی) لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی ہے اور قیامت کے دن (بھی لگا دی جائے گی) سنو! عاد نے یقیناً اپنے ربّ (کے احسانوں) کی ناشکری کی تھی۔ سنو! (ہم عذاب کے فرشتوں سے کہتے ہیں) عاد یعنی قوم ہود کے لئے (اللہ سے) دُوری (یعنی لعنت) مقدر کر دو۔

(باقی دیکھیں ص۵ پر)

احباب سنگاپور کے نام محبت بھرا سلام

(سنگاپور کے احمدی بھائی محترم وارتم بن ہارتھا کو جلسہ کے بعد الوداع کہتے وقت)

مرے عزیز مرا بھی سلام لیتا جا
بنامِ اہلِ وفا یہ پیام لیتا جا

وہ میرے پیارے ہیں جن میں رہا تھا پانچ برس
سندیسے کچھ مرے آج انکے نام لیتا جا

مسیح و مہدیٔ دوراں کے خادموں کے لئے
مرا یہ جذبہ و شوقِ تمام لیتا جا

وہ جن کی یادوں سے دل اب بھی ہے مرا معمور
تُو ان کے نام مرا یہ کلام لیتا جا

خوشا زیارتِ ربوہ ہوئی جب تجھے بھی نصیب
یہاں جو دیکھا سنا ہے تمام لیتا جا

سنے ہیں تُو نے جو حمدِ خدا کے نغمے یہاں
وہ ان کے واسطے یا اہتمام لیتا جا

جوارِ ربوہ میں بٹتے ہیں بہرِ خلقِ خدا
فیوض و رحمتِ خیر الانام لیتا جا

نئی جلا ترے قلب و نظر کو جن سے ملی
تو ان نظاروں کا نقشِ دوام لیتا جا

پلائی ہے ہمیں طاہر نے جو شرابِ طہور
تو اس شراب کے بھر بھر کے جام لیتا جا

بیاں حقائقِ قرآں جو آپ نے ہیں کئے
وطن کو بہرِ خواص و عوام لیتا جا

نیا خلوص نیا عزم سب کو بخشا گیا
خبر یہ ان کے لئے خوش خرام لیتا جا

جو تیری آنکھوں نے دیکھی ہیں پوری ہوتی ہوئی
بشارتیں وہ بنیلِ مرام لیتا جا

جو علم و حکمت و عرفاں کا اک خزینہ ہے
وہ دلفروز کلامِ امام لیتا جا

کلام ان کا ہے وہ سیفِ کفر و شرک شکن
کیا ہے جس نے عدو کو بھی رام لیتا جا

امام و آقا کی ہر دم دعا ہے ساتھ انکے
یہ ارمغانِ وفا ان کے نام لیتا جا

خلافت عُروۃٌ وُثقیٰ ہے اس کو تھامے ہو
یہ بندِ طاہرِ عالی مقام لیتا جا

خدا کی حفظ و اماں میں سفر کٹے تیرا
دعا یہ ہم سے بصد احترام لیتا جا

دعائے نیم شبی میں ہمیں بھی یاد رکھیں
ہمارا خاص وہاں یہ پیام لیتا جا

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و سنگاپور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون مغربی افریقہ کے شہر بُو میں احمدیہ "ناصر مسجد" کا شاندار افتتاح

- ملک کے طول و عرض سے احمدی احباب اور نمائندگان شوریٰ کی شرکت۔
- تین مرکزی وزراء اور متعدد چیفس اور علاقہ کے سرکردہ افراد کی شمولیت۔
- مجلس مشاورت کا انعقاد۔

مرتبہ:- مکرم خلیل احمد صاحب مبشر۔ مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم بُو (سیرالیون)

خدا تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ سیرالیون میں احمدیت دن بدن ترقی کر رہی ہے اور اس ملک میں اس کی جڑیں مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جا رہی ہیں۔ ۵۰ کے قریب احمدیہ مسلم پرائمری سکول چودہ سیکنڈری سکولز اور چار احمدیہ کلینک دن رات اس ملک میں مخلوق خدا کی طبی اور تعلیمی خدمات میں مصروف ہیں۔ ادھر دس مقامات پر ہمارے مضبوط مشنز اور ایک صد کے قریب احمدیہ مساجد اہل سیرالیون کی دینی تعلیم و تربیت میں کوشاں ہیں اور کم و بیش درجن مساجد زیر تعمیر ہیں محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور خلفاء حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کی بدولت بُو شہر میں ایک شاندار مسجد مکمل کرنے کی توفیق دی ہے جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مکرم و محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر و مشنری انچارج جماعتہائے سیرالیون نے مورخہ ۲۹ اکتوبر ۸۲ء بروز جمعہ فرمایا ہے۔

مسجد کے افتتاح کی تقریب نہایت درجہ کامیاب رہی۔ الحمد للہ۔ یہ وہ مبارک مسجد ہے جس کا سنگ بنیاد ہمارے مقدس آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۱۹۷۰ء کو اپنے دورۂ مغربی افریقہ کے دوران اپنے دست مبارک سے رکھا اور اس کی تکمیل اور اسلام و احمدیت کی اشاعت کا ذریعہ بننے کے لئے پُرسوز دعائیں کیں۔

یہ مسجد اس لحاظ سے بھی بابرکت ہے کہ حضور اقدس نے ہی اس کا نام "ناصر مسجد" منظور فرمایا۔

امسال جب ہمارے جان سے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مسجد بشارت سپین کے افتتاح اور یورپین مشنوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور ان میں بیداری کی ایک نئی روح پھونکنے کے لئے تشریف لائے تو مکرم امیر صاحب احمدیہ مشن سیرالیون نے ناصر مسجد بُو کی تکمیل کی رپورٹ کرتے ہوئے اس کے افتتاح کی اجازت کے لئے حضور پُرنور سے درخواست کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف افتتاح کی اجازت مرحمت فرمائی بلکہ ازراہ شفقت اس مبارک موقع کے لئے پیغام بھی ارسال فرمایا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے افتتاح کی اجازت کی خبر سیرالیون پہنچی تو ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

تیاری مکرم محترم جناب امیر صاحب نے سیرالیون میں پھیلی ہوئی سینکڑوں جماعتوں کو بذریعہ سرکلرز اطلاع بھجوائی۔ نیز ریڈیو پر انگریزی زبان میں اور مقامی زبانوں میں بار بار اعلان کروایا۔ خاکسار کو مسجد کے اردگرد صفائی۔ مرمت سفیدی اور رنگ و روغن کروانے کے بارے میں ہدایات دیں۔ چنانچہ افتتاح کی جملہ تیاریاں تیزی سے شروع کر دی گئیں۔ مسجد کی صفائی اور تیاری میں احمدیہ پرائمری سکول بُو کے طلباء اور اساتذہ نیز بُو جماعت نے بھرپور تعاون فرمایا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اسی طرح برادرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بُو مسٹر ابراہیم مصطفےٰ ایجوکیشن سیکرٹری احمدیہ مشن سیرالیون اور مکرم درامی و جزو نے بھی مسجد کی تیاری کے سلسلہ میں بہت تعاون فرمایا۔ خاکسار ان سب کا انتہائی ممنون ہے الحمد للہ دن رات کی محنت سے تین ہفتہ کے اندر اندر مسجد افتتاح کے لئے تیار ہو گئی۔

مسجد کی تکمیل میں محترم مولانا محمد صدیق صاحب موجودہ امیر سیرالیون کا نام سرفہرست ہے آپ کی خوش بختی ہے کہ سنگ بنیاد کے وقت بھی آپ امیر تھے کافی حد تک کام ان کی نگرانی میں ہوا اور پھر مسجد مکمل بھی انہی کی امارت کے زمانہ میں ہوئی۔ پھر مکرم مبارک احمد صاحب خدیم پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول سکول بوا جے بو نے کمال درجہ محنت اور جانفشانی کی۔ اس وقت تک چین نہ جب تک اس پر چھت نہ ڈال دی گئی۔ مکرم انور حسن صاحب سابق پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بُو مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول نے بھی بے حد تعاون فرمایا۔ اور ہر ممکن مدد کی۔

مکرم محترم مولانا نسیم سیفی صاحب سابق امیر و مشنری انچارج سیرالیون کی توجہ خاص سے اس مسجد کے مینار مکمل ہوئے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔

مبلغین کرام میں سے مکرم منصور احمد صاحب بشیر مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی اور پھر خاکسار کو بھی مسجد کی تکمیل کے سلسلہ میں کام کرنے کا موقعہ ملا۔ پھر سیرالیون کی دوسری جماعتوں کے علاوہ خاص طور پر بُو جماعت نے جس محنت اور اخلاص سے کام کیا۔ اس کا بیان میرے لئے مشکل ہے جو محنت اور قربانی اس جماعت نے جو دنیاوی لحاظ سے بہت کمزور ہے پیش کی اس کو احاطہ تحریر میں لانا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے خصوصاً ہمارے فرشتہ خصلت بزرگ الحاج علی رو جنز برادرم مسٹر ابراہیم ایجوکیشن سیکنڈری اور مکرم یاء ابراہیم جالو خصوصی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے بے پناہ فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

پروگرام مسجد کی افتتاحی تقریب کے لئے سرکلرز کے علاوہ محترم جناب امیر صاحب نے ملک کی چیدہ چیدہ ہستیوں کو خصوصی دعوت ناموں کے ذریعہ مدعو کیا۔ زیر ہدایت محترم امیر صاحب خاکسار نے چھوٹے چھوٹے ہینڈ بل چھپوا کر بُو شہر میں تقسیم کروائے اور دعوت نامے چھپوا کر اس ٹاؤن کے دو صد سے زائد افراد کو مدعو کیا۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ خوب خوب پبلسٹی ہوئی۔

محترم امیر صاحب مکرم الحاج محمد کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن اور مکرم مولوی عبدالمنان صاحب طاہر مبلغ سلسلہ ویسٹرن ایریا کے ہمراہ دو دن پہلے ہی بُو (ہ ج) تشریف لے آئے۔ آپ نے حالات کا جائزہ لیا۔ انتظامات پر اطمینان اور خوشی کا اظہار فرمایا۔

افتتاحی تقریب مسجد کے لان میں پانچ بجے منعقد ہونی تھی۔ اس جگہ کی تیاری پنڈال تیار کرنے اور کرسیاں بچھانے کا کام خاکسار نے خدام الاحمدیہ بُو کے سپرد کیا تھا۔ جو انہوں نے خوب نبھایا اور خوبصورت پنڈال تیار کر کے جھنڈیوں اور بینرز سے خوب سجا دیا تھا۔ مسجد پہلے ہی سیرالیون کی خوبصورت مسجد ہے مگر اس دن تو اس کی خوبصورتی میں اور بھی اضافہ ہو چکا تھا جو لوگوں کی کشش کا موجب ہوا۔

ریڈیو اور پریس کے نمائندے بھی دو دن پہلے ہی مسجد دیکھنے آئے اور خاکسار کا انٹرویو لیا۔

اس تقریب میں ہر مذہب ہر قبیلہ اور ہر طبقہ کے لوگ مدعو تھے۔ مسلمانوں اور عیسائیوں کے نمائندگان کے علاوہ سینکڑوں احمدی بھائی اور بہنیں ملک کے کونہ کونہ سے اس تقریب میں شمولیت کی غرض سے اُمڈ آئے۔

مہمانوں کی آمد کا سلسلہ تو دو دن پہلے ہی شروع ہو گیا۔ مگر جمعرات مورخہ ۲۸ اکتوبر کی شام تک کثیر تعداد میں مہمان بُو پہنچ چکے تھے ہر طرف خوشی کی وجہ سے شادی کا سا سماں تھا۔ ہر روح خوش تھی اور اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز تھی کہ انہیں اس مبارک مسجد کے افتتاح میں شمولیت کی توفیق حاصل ہوئی جس کا سنگ بنیاد بھی خدا کے بزرگ خلیفہ رحمہ اللہ علیہ کے ہاتھوں ہوا۔ اور افتتاح بھی خدا کے پیارے خلیفہ ایدہ اللہ کی اجازت اور روح پرور پیغام سے ہو رہا ہے چونکہ سیرالیون میں اس طرح کسی مسجد احمدیہ کے افتتاح کا یہ پہلا موقعہ تھا۔ اس لئے کیا مسلمان اور کیا عیسائی جوق در جوق اس میں شمولیت کے لئے چلے آئے

اس مبارک دن کا آغاز نماز تہجد اور پُرسوز دعاؤں سے ہوا۔ جو زیر ہدایت مکرم محترم امیر صاحب خاکسار نے پڑھائی۔

افتتاحی تقریب کا پہلا حصہ احمدیہ پرائمری سکول اور احمدیہ سیکنڈری سکول بُو کے طلباء اساتذہ اور ممبران جماعت کا بُو ٹاؤن کی سڑکوں پر مارچ پاسٹ تھا۔ یہ مارچ پاسٹ مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل اور مکرم ایم اے موٹیفومرے ہیڈ ماسٹر کی نگرانی میں صبح ساڑھے آٹھ بجے سکول کمپاؤنڈ سے شروع ہوا۔ ٹاؤن کی بڑی سڑکوں کا چکر لگاتا ہوا مسجد ناصر پہنچا جلوس کے دوران طلباء اسلامی نعرے لگاتے رہے طلباء نے مختلف بینرز اُٹھائے ہوئے تھے جن پر کلمہ طیبہ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تعریفی کلمات درج تھے جلوس کے اختتام پر محترم امیر صاحب نے طلباء اور اساتذہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہماری خوشیوں میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

آپ نے دونوں سکولوں کے طلباء اور اساتذہ کو بطور حوصلہ افزائی انعام بھی دیئے۔ اسی دوران آنریبل منسٹر آف سٹیٹ ایجوکیشن ابوبکر کمارا صاحب تشریف لے آئے انہوں نے بھی طلباء اور اساتذہ کو خطاب کیا اور نصیحت کی کہ دن رات محنت کر کے احمدیہ مشن کے نام کو بلند کرنے کی کوشش کریں یہ خدا کی تقدیر ہے کہ آپ لوگ آگے آئیں گے اس کے لئے سخت محنت کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ آپ سب کا مددگار ہو۔

نماز جمعہ کا وقت ڈیڑھ بجے مقرر ہوا۔ ٹھیک ڈیڑھ بجے محترم امیر صاحب تشریف لائے اور خطبہ دیا۔ آپ نے ساری دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کی اشاعت اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لئے مساعی کا ذکر فرمایا۔

خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ذریعہ مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا تفصیل سے ذکر کیا اور سپین کی مختصر تاریخ بیان کرکے وہاں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے آغاز پر روشنی ڈالی۔ آخر میں آپ نے دعا کی درخواست کی کہ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں امن کے سامان پیدا کرے۔

افتتاحی تقریب کا وقت پانچ بجے مقرر تھا لیکن چار بجے ہی نماز عصر کی ادائیگی کے بعد سامعین مسجد کے صحن میں بچھائی گئی کرسیوں پر تشریف فرما ہو گئے خدا تعالیٰ کے فضل سے کرسیاں جو بچھائی گئی تھیں مہمانوں سے پُر ہو گئیں اور لوگ ابھی آ رہے تھے۔ جب سب مہمان کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ تو محترم امیر صاحب تشریف لائے۔ مہمانوں نے کھڑے ہو کر آپ کا استقبال کیا اور فضا نعرۂ تکبیر۔ اللہ اکبر۔۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد حضرت خلیفۃ المسیح زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو فری ٹاؤن جماعت کے صدر پاء سلیمان مانسرے صاحب نے کی۔ پھر مکرم نصیر احمد صاحب نے قصیدہ "یا عین فیض اللہ والعرفان" خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ الحاج محمد کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن سیرالیون نے اس تقریب کا تعارف کرایا اور بتایا کہ جس مسجد کے افتتاح کے لئے آج ہم یہاں جمع ہوئے ہیں اس کا سنگ بنیاد حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۱۰ مئی ۱۹۷۰ء کو رکھا تھا۔ الحمد للہ آج ہم اپنے مقدس آقا خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اس کا افتتاح کر رہے ہیں۔

آپ نے بعض معززین کا تعارف بھی کروایا جن میں حکومت سیرالیون کے وزیر سوشل ویلفیئر الحاج ڈاکٹر ایم بی ڈانو ——— (Dr. M.B. DABO) وزیر تعلیم آنریبل ای۔ آر ڈو مائینہ۔ آنریبل ابوبکر کمارا اور وزیر مملکت برائے تعلیم کے علاوہ ڈسٹرکٹ آفیسر چیفس سیکشن ٹاؤن چیفس اور دوسری مساجد کے امام شامل تھے مکرم جنرل سیکرٹری صاحب کے بعد مکرم محترم امیر صاحب نے خطاب فرمایا۔ سب سے پہلے آپ نے حاضرین کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا۔

اس پیغام کا انگریزی ترجمہ شائع کرکے دوستوں میں تقسیم کیا گیا بادل صبح سے ہی آسمان پر چھائے ہوئے تھے اور ہر لمحہ بارش متوقع تھی۔ مگر پانچ بجے تک رکی رہی تقریب کا آغاز بخیر و خوبی ہو گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا روح پرور پیغام بھی پڑھ کر سنا دیا گیا تو باران رحمت شروع ہو گئی۔ جس پر سب حاضرین مسجد کے اندر تشریف لے گئے اور بقیہ کارروائی وہاں جاری رہی۔ خدا کے فضل سے دو ہزار افراد کے لئے گنجائش موجود ہے مسجد مردوں اور عورتوں سے پوری طرح بھری ہوئی تھی بارش کا یہ فائدہ ہوا کہ سب غیر از جماعت دوستوں کو مسجد اندر سے دیکھنے کا موقع مل گیا۔

محترم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں اسلام میں مساجد کی اہمیت، مقام اور ان کے تقدس کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام میں مسجد کو بیت اللہ کہا جاتا ہے جس کا مطلب ہے کہ مسجد خدا کا گھر ہے یہ کسی شخص کی یا کسی جماعت کی ذاتی ملکیت نہیں اس میں ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حق حاصل ہے نیز مسجد ہمیں باہمی اخوت و محبت اور رواداری کا سبق دیتی ہے کہ باوجود آپس میں اختلاف رائے رکھنے کے ہم ایک ایسی سوسائٹی قائم کر سکتے ہیں جو ہر قسم کی نفرت اور کدورت اور حقارت سے پاک ہو اور انسان انسان سے محبت کرتا ہو۔

محترم امیر صاحب نے دوران تقریر جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا ذکر کیا تو آپ کی آواز بھرّا گئی۔ حضور نے خدا تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا تھا اور آج وہ مقدس اور پیارا وجود ہم میں موجود نہیں اور مسکراہٹوں سے کھلا ہوا۔ وہ چہرہ ہم دوبارہ نہ دیکھ پائیں گے۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے ان سب احباب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اجتماعی یا انفرادی رنگ اس مسجد میں مشن سے تعاون کیا اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے کامیابی اور برکت کی دعا کی۔

آپ کی تقریر کے بعد بُو جماعت کے ایک پرانے اور خدار سیدہ احمدی بزرگ مکرم الحاج علی رو جرز نے مختصراً اس مسجد کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ستائش بیان کی۔

آپ کی تقریر کے بعد وزیر مملکت برائے تعلیم آنریبل ابوبکر کمارا صاحب نے خطاب کیا آپ کی تقریر کیا تھی حقیقتاً احمدیت کی تعلیم کا خلاصہ پیش کیا گیا تھا۔ آنریبل کمارا نے کہا کہ ہم احمدی مسلمان خدا تعالیٰ جو واحد و یگانہ ہے پر ایمان رکھتے ہیں اور اس خدائے وحدہٗ لاشریک کی عبادت کرتے ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرتے ہیں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی کی اشاعت دنیا میں کر رہے ہیں۔ دن رات ہمیں اگر کسی بات کا فکر ہے تو وہ دین اسلام کے پھیلانے کا ہے دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے واپس لانے کا ہے قرآن مجید کی تعلیم دنیا میں پھیلاتے رہیں گے۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام دنیا میں پھیل کر رہے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے غلبہ کے لئے کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

آپ کی تقریر کے بعد حکومت سیرالیون سے وزیر سوشل ویلفیئر (بحالیات) آنریبل الحاج ایم بی ڈانو نے خطاب کیا۔ آپ نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے دوران فرمایا ہے کہ دنیا کی آئندہ امید مذہب اسلام ہو گا۔ مجھے اس پر پورا پورا ایمان ہے اور یقین ہے جناب وزیر موصوف نے سپین میں احمدیت کی تبلیغ کو دل کھول کر داد دی اور اس کوشش کو دنیائے اسلام کے لئے نیک شگون قرار دیا اور کہا کہ میں سیرالیون میں اسلام کی تعلیم و اشاعت کے لئے احمدیہ مشن کی بھرپور حمایت کرتا رہوں گا۔ آپ نے ناصر مسجد بُو کی تکمیل کو سراہا اور کام کرنے والوں کے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

آپ کی تقریر کے بعد سیرالیون کے وزیر تعلیم آنریبل ارنسٹ ڈو مائینہ نے احباب سے خطاب کیا۔ آپ نے فرمایا۔ اگرچہ میں عیسائی ہوں مگر میرے والدین مسلمان تھے۔ مجھے تعلیم کے دوران عیسائی بنا لیا گیا۔ میں اس مسجد کے افتتاح کے موقعہ پر بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ یہاں خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کی جائے گی۔ چرچ ہو یا مسجد دونوں عبادت گاہیں ہیں۔ دونوں کی میرے دل میں بہت قدر ہے خصوصاً اس مسجد کی جس کی افتتاحی تقریب میں مجھے مدعو کیا گیا ہے میں منتظمین کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے ایسی مبارک تقریب میں مدعو کیا۔ احمدیہ مشن کی کوششوں کو میں ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور ہمیشہ ان کا مداح ہوں۔ میں آپ سب کے لئے دعا گو ہوں۔

آنریبل وزیر تعلیم کی تقریر کے بعد خاکسار (خلیل احمد مبشر) نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے ہماری درخواست کو قبول کیا۔ اور اس مسجد کی رسم افتتاح میں شرکت کی۔ بہت سے دوستوں نے ہماری خاطر آج اپنا کاروبار چھوڑا۔ ضروری کاموں کو پس پشت ڈالا اور قیمتی وقت کا حرج کرکے یہاں تشریف لائے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

مسجد کا مین گیٹ کھول کر اور یادگاری تختی کی نقاب کشائی کرکے محترم جناب مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر و مشنری انچارج نے ناصر مسجد بُو کا افتتاح فرمایا اور پُرسوز دعا کروائی۔

آخر میں مہمانوں کی تواضع ٹھنڈے مشروبات اور شیرینی سے کی گئی۔ اس بابرکت تقریب کی خبر سیرالیون ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر بار بار انگریزی اور مقامی زبانوں میں نشر کی گئی۔

اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے اور اس مسجد کو اسلام کی ترقی کے لئے سنگِ میل بنائے۔ آمین۔

مجلس مشاورت

:۔ اللہ تعالیٰ کا دوسرا بڑا احسان جماعتہائے احمدیہ سیرالیون پر یہ ہوا کہ ان کی سالانہ مجلس شوریٰ جو ۳۰ اکتوبر بروز ہفتہ منعقد ہوئی تھی نہایت درجہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوئی الحمد للہ ثم الحمد للہ

شوریٰ کی کارروائی زیر صدارت محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر و مشنری انچارج سیرالیون ٹھیک دس بجے احمدیہ سیکنڈری سکول میں شروع ہوئی تلاوت قرآن مجید مکرم معلم عبداللہ صاحب نے کی محترم امیر صاحب نے شوریٰ کی کامیابی کے لئے دعا کی۔ اس کے بعد الحاج محمد کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن نے پچھلے سال ہونے والی مجلس مشاورت کے فیصلہ جات اور ان پر عمل درآمد کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ مکرم و محترم امیر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں قرآن مجید سے مجلس شوریٰ کے انعقاد کی اہمیت واضح کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرمایا کہ مومنوں سے مشورہ طلب کر مگر تو کسی کام کے کرنے کا ارادہ کر لے تو اللہ پر توکل کر اور اس کے بھروسے پر کام شروع کر دے۔

آپ نے فرمایا ہمارے سارے فیصلے قرآن مجید کی تعلیم کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت میں اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی ہدایات اور رہنمائی کے مطابق ہوتے ہیں۔ اس لئے ہر ممبر شوریٰ کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کرے کہ وہ ہماری رہنمائی فرمائے اور ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے اور صحیح فیصلہ جات کرنے کی توفیق بخشے اس کے بعد آپ نے لمبی اور پُرسوز دعا کروائی۔

دعا کے بعد شوریٰ کے ایجنڈا پر غور ہوا۔ اور مندرجہ ذیل فیصلہ جات ہوئے۔

۱:۔ جماعت کے ہر ممبر کو چندہ ماہوار باشرح اور باقاعدگی سے ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی جائے اس دوران حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ جولائی کا انگریزی ترجمہ ممبران شوریٰ میں تقسیم کیا گیا۔ (۲) تبلیغ کا دائرہ وسیع کیا جائے اور قریبی ہمسایہ ملک گنی میں پیغام احمدیت پہنچانے کا پروگرام بنایا گیا۔ اسی طرح ملک کے مختلف حصوں میں سرکٹ میٹنگز منعقد کرکے پیغام احمدیت پہنچانے کا پروگرام مرتب کیا گیا۔ (۳) تبلیغ و تربیت کے کاموں کے لئے لوکل مبلغین کی ضرورت بہت محسوس کی گئی ان کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ ہوا۔ (۴) مجلس عاملہ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے انتخابات کروانے کی تاریخ مقرر کی گئی

آخر میں محترم امیر صاحب نے دعا کروائی اور یہ ایک روزہ مجلس مشاورت اختتام پذیر ہوئی شوریٰ کی کارروائی کے اختتام پر نمائندگان شوریٰ کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- خطبات

عدل کے تقاضوں کو پورا کرو گے تو سب سے آگے نکل جاؤ گے۔ زمانے کے سارے دکھ اسی ناانصافی کا نتیجہ ہیں۔ دنیا کے بڑے بڑے مسائل ہولناک جنگیں، گمراہ کن فلسفے نظامِ عدل سے بغاوت کا نتیجہ ہیں۔ اگر عیسائی دنیا نظامِ عدل کو نہ چھوڑتی تو ناممکن تھا کہ اس کی کوکھ سے کمیونزم کا بچہ پیدا ہوتا۔ سوسائٹی کے دکھ آپس کے جھگڑے دلوں کی کدورتیں، یہ سب گواہ ہیں کہ انسان نے اپنے رب کریم کے قائم کردہ نظام سے بغاوت کی ہے۔

وارننگ سسٹم حضور ایدہ اللہ نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ کا عدل دیکھیں کہ اس نے ایک وارننگ سسٹم بنا دیا ہے باوجودیکہ عدل کے ارب ہا ارب نظام قائم ہیں پھر بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پہ رحم کرتے ہوئے ایک اور نظام وارننگ کا بنا دیا ہے۔ جتنے درد، بخار اور اس قسم کی علامتیں ہیں یہ خبردار کرتی ہیں کہ جسم میں عدل کا نظام بگڑ رہا ہے۔

حضور نے آیت قرآنی کے حوالے سے بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم کتنی مثالیں تمہارے سامنے بیان کرتے ہیں کہ فلاں فلاں قوم کے ساتھ کیا گذری۔ جس نے عدل کے تقاضے چھوڑے اس کے ساتھ ہم نے کیا سلوک کیا، پھر بھی تم عقل نہیں کرتے۔ بہت تھوڑے ہیں جو اللہ کی ان باتوں کو سمجھ کر ان پر عمل کرتے ہیں اکثریت دنیا کی اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ نظامِ تنبیہ سے ناواقف ہے یہ نظام اتنا وسیع ہے کہ اس اکیلے مضمون کے لئے ہی چند گھنٹے کی تقریر ناکافی ہے۔

حضور نے فرمایا نظامِ تنبیہ اعلیٰ درجوں سے ادنیٰ درجوں کی طرف چلتا ہے ایمان کے ۷۰ شعبے ہیں ادنیٰ یہ ہے کہ دکھ دینے والی چیزوں کو راستے سے ہٹا دو۔ تنبیہ کا نظام اتنا وسیع ہے کہ معمولی معمولی رستوں کے تقاضوں کو پورا کرنے کی طرف بھی توجہ دلاتی ہے بے شمار دکھ اس ادنیٰ شعبے کو نظرانداز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں سڑکوں پر حادثات کی ایک بڑی وجہ مناسب وارننگ سسٹم کا نہ ہونا ہے حضور نے اپنی مثال بیان فرمائی کہ ایک دفعہ تیزی سے جا رہے تھے اچانک بڑے زور سے بریک لگا کر گاڑی روکی تو پتہ چلا کہ عین سڑک کے درمیان میں ایک بہت بڑا گڑھا کھدا ہوا تھا۔ حضور نے فرمایا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ادنیٰ سڑکوں کے تقاضے بھی پورے نہیں کئے گئے۔

حضور نے فرمایا اس چھوٹی سی بات کو نظرانداز کرنے سے کتنی مشکلات پیدا ہوتی ہیں جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے نظام کو نظرانداز کر دیا گیا۔ حضور نے باآواز بلند فرمایا ہے کوئی نہیں جو ایسی جامع تعلیم اور ایسا اعلیٰ نظام دنیا کو دے سکے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو عطا فرمایا۔ (باقی)

(اداریہ بقیہ صفحہ ۲)

قوم نوح، قوم ہود، قوم ثمود، اور قوم لوط کی تمام تر نافرمانیوں اور سرکشیوں کی اصل وجہ اللہ تعالیٰ نے ظلم کو قرار دیا۔ اسی لئے ایسی تمام قوموں کو ظالم قرار دے کر ان کے متعلق فرمایا:

وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (ھود آیت ۴۵)

ترجمہ:- اور کہہ دیا گیا کہ (اے عذاب کے فرشتو!) ظالم لوگوں کے لئے (اللہ سے) دوری (یعنی لعنت) مقدر کر دو۔

ان سب آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دور کرنے والی سب سے خطرناک برائی ظلم ہے۔ جو لوگ یا جو قوم بھی ظلم کو اپنا شیوہ بناتی ہے۔ خدا تعالیٰ اس سے دوری اختیار کر کے اس کے لئے لعنت مقدر کر دیتا ہے۔ ظلم خدا تعالیٰ کو اس درجہ ناپسند ہے کہ وہ اسے کسی حال میں بھی برداشت نہیں کرتا۔ ظلم کا شیوہ خواہ کافر اختیار کریں یا مومن وہ انہیں اپنے قرب سے محروم کر کے ان کے لئے دوری اور لعنت مقدر کر دیتا ہے۔ اسی لئے اس نے مومنوں کو بھی بطور خاص خبردار فرمایا ہے کہ وہ اگر اس کی رحمت کے مستحق بننا چاہتے ہیں تو اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہ ہونے دیں۔ اسی لئے فرمایا:

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ (الانعام آیت ۸۳)

ترجمہ:- جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے مخلوط نہیں کیا۔ انہی لوگوں کے لئے امن (مقدر) ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں

اس سے ظاہر ہے کہ ہدایت پر قائم رہنے اور خدا تعالیٰ کی امان میں آنے کے لئے ضروری ہے کہ مومن کبھی ظلم کا شیوہ اختیار نہ کریں۔ ورنہ خدا تعالیٰ کے قرب سے محروم کر دیئے جائیں گے اور خدا تعالیٰ سے دوری سے ہی عذاب کا دروازہ کھلتا ہے اور دوری اختیار کرنے والوں کے لئے ناکامیاں اور نامرادیاں مقدر کر دی جاتی ہیں۔

جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں قربانیوں کی پیشکش

نوٹ:- اس سے قبل معاونین صفِ اوّل کی فہرست ہدیۂ قارئین کی جا چکی ہے یہ دوسری قسط ہے۔ (معاونین خصوصی صفِ دوم) پانچ سو روپے اور ایک ہزار کے درمیان

مکرم مبارک احمد صاحب کھوکھر مع لواحقین ڈیفنس سوسائٹی۔	-/۸۰۰ روپے
مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب دستگیر سوسائٹی۔	-/۷۰۰ "
" عبدالسلام صاحب اختر "	-/۶۰۰ "
" عبدالرزاق صاحب "	-/۶۰۰ "
" محمد رشید مرزا صاحب ڈیفنس سوسائٹی	-/۶۰۰ "
محترمہ بشریٰ تاثیر صاحبہ گلشن اقبال۔	-/۶۰۰ "
مکرم میر مبارک احمد صاحب ٹالپور "	-/۵۶۰ "
چوہدری بشیر احمد صاحب۔	-/۵۵۰ روپے
مکرم عبدالرشید انور صاحب دستگیر سوسائٹی۔	-/۵۵۰ "
" چوہدری عبدالغنی صاحب "	-/۵۱۵ "
" محمد ابراہیم صاحب "	-/۵۱۰ "
" چوہدری محمد شریف صاحب "	-/۵۱۰ "
" عبدالشکور خاں اسلم صاحب "	-/۵۱۰ "
" قریشی خلیل احمد صاحب حلقہ صدر	-/۵۰۱ "
" مبشر احمد صاحب۔ دستگیر سوسائٹی۔	-/۵۰۰ "
" جی ایم۔ وائی پٹیل صاحب "	-/۵۰۰ "
" لیفٹیننٹ کمانڈر عبدالمومن صاحب ڈیفنس سوسائٹی۔	-/۵۰۰ "
مکرم عبداللطیف تاثیر، گلشن اقبال۔	-/۵۰۰ "
" چوہدری محمد دین صاحب۔ ڈرگ کالونی	-/۵۰۰ "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ :- (ضروری یاددہانی)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

اور یاد دلاتا رہ کیونکہ یاد دلانا مومنوں کو نفع بخشتا ہے۔

یاد رکھیئے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا نواں مرحلہ ۲۸ فروری ۱۹۸۳ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اس وقت تک کل وعدہ کا ۵۰٪ تک ضرور ادا ہو جانا چاہیئے۔

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

سالنامہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

جنوری ۱۹۸۳ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی (حسب سابق) جلسہ سالانہ پر ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا سالنامہ شائع ہوا ہے۔ سالنامے کی خاص خاص باتیں درج ذیل ہیں۔

۱- سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بچوں سے خطاب

۲- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دورہ یورپ کے دوران بچوں کے ساتھ خوبصورت تصاویر

۳- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے دورہ یورپ ۱۹۸۲ء کے بارے میں معلوماتی مضامین

۴- ایمان افروز واقعات۔ نظمیں۔ سبق آموز مضامین۔ دلچسپ کہانیاں لطائف اور بہت کچھ۔

ہمارے ایجنٹ حضرات اور قائدین علاقہ و اضلاع و مجالس کے ذریعہ حاصل کر کے استفادہ فرمائیں۔

نوٹ: جو خریدار جلسہ پر اپنا پرچہ حاصل نہیں کر سکے ان کو ۱۳ جنوری ۱۹۸۳ء کو پرچہ بھجوا دیا گیا ہے۔ جن خریداروں کو اس ماہ کے آخر تک نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔

۲- ماہ دسمبر ۱۹۸۲ء میں بننے والے خریداروں کو ماہ فروری ۱۹۸۳ء سے پرچہ جاری کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

صفحات ۶۸ ؛ قیمت چار روپے ؛ (منیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین کرام ! تحریک جدید دفتر دوم کے وعدہ جات اور وصولی کے بارہ میں بھی رپورٹ بھجوائیں

(مہتمم تحریک جدید)

لجنات میں بیداری کی نئی لہر

جیسا کہ قبل ازیں چند ایک اعلانات میں واضح کیا گیا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ بابت سالِ نو تحریک جدید کے نتیجے میں لجنات بفضلِ خدا بڑی مستعدی سے کام کر رہی ہیں۔ ذیل میں نمایاں کام کرنے والی لجنات کے نام بغرض دعا درج کئے جاتے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ نواب شاہ۔ حیدر آباد۔ ملتان۔ مظفر گڑھ۔ جتوئی ضلع مظفر گڑھ۔ چک ۱۴۱ مراد ضلع بہاول نگر۔ فیصل آباد۔ سرگودھا۔ گجرات۔ کھاریاں ضلع گجرات۔

قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لجنات کی جملہ کارکنات کو حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اوّل۔ تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

میرے لڑکے خان منہاس بی ایس سی کا نکاح ۲۶ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ہمراہ عزیزہ سیدہ امۃ الباسط دختر محترم سید محمود احمد صاحب بخاری ربوہ بعوض مبلغ پچیس ہزار روپیہ مہر محترم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے قبل نماز مغرب مسجد ناصر دارالرحمت غربی میں پڑھا۔ عزیزہ سیدہ امۃ الباسط محترم پیر سید محمد یوسف صاحب بھٹہ والے قادیان کی پوتی اور محترم سید خیر احمد صاحب باہری کارکن دفتر وکالت زراعت تحریک جدید کی بھانجی ہے احباب دعا کریں کہ مولا کریم یہ رشتہ جانبین کے لئے باعثِ عزت برکت اور رحمت بنائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

(محمد سعید اللہ منہاس ریٹائرڈ ہیڈ کلرک نظارت علیا ربوہ)

اعلانِ دارالقضاء

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ زوجہ ملک ظہور احمد صاحب دستگیر سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ملک امام الدین صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۱۱/۲ واقع محلہ دارالصدر ربوہ میں سے ایک کنال مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

۱۔ ملک جلال الدین صاحب ۲۔ ملک صلاح الدین صاحب ۳۔ شمیم اختر صاحبہ ۴۔ زکریا خانم صاحبہ ۵۔ شکریہ خانم صاحبہ ۶۔ صبیحہ خانم صاحبہ پسران و دختران مرحوم۔

استدعا ہے کہ قطعہ ۱۱/۲ واقع محلہ دارالصدر ربوہ میں سے مرحوم کا حصہ ایک کنال ہم تمام وارثان کے نام بحصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

ناظمینِ اطفال کی توجہ ہو

اطفال کے مطالعہ کے لئے اس ماہ کتاب "ہمارے نبی پیارے نبی" مقرر کی گئی ہے اطفال سے اس کتاب کا مطالعہ کروا کر مرکز میں رپورٹ بھیجیں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلانِ گمشدگی

بارہ جنوری ۱۹۸۳ء کو خاکسار جد سلام فیکٹری ایریا ربوہ سے لنگر خانہ کی طرف جا رہا تھا راستہ میں میری جیب سے ۶۸/ روپے گر گئے اگر کسی دوست کو ملے ہوں تو مہربانی فرما کر مرحمت کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(خاکسار قریشی محمد اشرف متصل مسجد سلام فیکٹری ایریا ربوہ)

تقریب شادی

۱۔ خاکسار کے بیٹے عزیزم مکرم حافظ ملک منور احمد احسان مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ (حال تحصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ) کا نکاح ہمراہ عزیزہ فرزانہ ظہور بنت مکرم غلام احمد خاں ظہور صاحب (انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ) حکان ۱۸/۴۲ فیکٹری ایریا ربوہ بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے ۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز بدھ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ دوسرے روز برات کوارٹرز تحریک جدید سے ۳۰ دسمبر کو فیکٹری ایریا ربوہ گئی اور تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ۷ جنوری ۱۹۸۳ء کو اپنے گاؤں محمود آباد تحصیل و ضلع جہلم میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں غرباء اور عزیز و اقارب کو کھانا کھلایا گیا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

(ملک محمد شریف آف محمود آباد جہلم حال کوارٹر نمبر ۱۲ تحریک جدید۔ ربوہ)

۲۔ عزیز پسرم چوہدری بشارت اللہ مہر ایم ایس سی سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان کینٹ کی شادی ہمراہ عزیزہ تسنیم کوثر بنت چوہدری محمد جمیل صاحب خانیوال عمل میں آئی۔ ان کے نکاح کا اعلان مورخہ ۲۹ دسمبر ۸۲ء کو مسجد مبارک ربوہ میں کیا گیا۔ بارات ملتان سے خانیوال ۱۲ دسمبر ۸۲ء کو پہنچی اور مورخہ کو دعوت ولیمہ بمقام مہر منزل ملتان دی گئی جس میں محترم ملک فاروق احمد صاحب کھوکھر امیر جماعت احمدیہ ملتان، چوہدری رشید احمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کے علاوہ دیگر عہدہ داران جماعت احمدیہ ملتان و عہدیداران مجالس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ اور احباب نے شرکت فرمائی۔

احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(اللہ بخش ریٹائرڈ ریلوے گارڈ پوسٹ بکس ۲۷۷ ملتان)

درخواست ہائے دعا

میری والدہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری فضل الٰہی صاحب عرصہ چار ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں اپنی بے شمار برکتوں والی درازِ عمر عطا فرمائے۔ آمین

(منصور احمد منظر برادر اصغر چوہدری سعید احمد صاحب (عالمگیر افسر خزانہ آف ربوہ حال فیورتھ۔ مغربی جرمنی)

● میرے ایک عزیز از جماعت بنگالی دوست برادرم شہید الاسلام صاحب آج کل بعارضہ یرقان بیمار ہیں انہوں نے مجھے کہا ہے کہ آپ میرے لئے اپنی جماعت میں خاص طور پر دعا کی درخواست کریں سو دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا بخشے۔ اور صحت و تندرستی اور ہدایت نصیب کرے۔ آمین

(سلطان احمد ملک۔ مغربی جرمنی)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
پاک ٹمبر
فون آفس ۶۲۶۱۸ رہائش ۲۸۰۸۰۶، ۲۸۰۵۲۰
لاہور
کو ہمیشہ یاد رکھیں

شکور پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم
پروپرائیٹر۔ حاجی عبدالسمیع
ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
احباب فائدہ اٹھائیں
باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون ۶۱۴
سیل شروع ہے
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۱۶۹:۔

میں میر عبدالباسط ولد مولوی عبدالرحیم صاحب قوم میر پیشہ مبلغ عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۵/۲ دارالیمن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۸۵/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ میر عبدالباسط مربی سلسلہ ۱۵/۲ دارالیمن غربی ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:۔ میر عبدالرشید تبسم مربی سلسلہ ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد نمبر ۲:۔ سید منصور احمد بشیر ولد سید محمد اقبال صاحب مربی سلسلہ۔

مسل نمبر ۲۵۱۷۰:۔

میں ناصرہ مرزا بیوہ میجر النصر شہید صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر ۷ تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۹/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) زیورات طلائی چوڑیاں آٹھ عدد اور ایک انگوٹھی اور ایک لاکٹ کل وزن ۸ تولے جس کی موجودہ قیمت -/۱۴،۰۰۰ روپے

(۲) ایک کنال زمین سکنی (۶۰۰ مربع گز) واقع کیلوری گراؤنڈ لاہور۔ گورنمنٹ کی طرف سے ملی ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۸۵ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ ناصرہ مرزا بیوہ میجر النصر شہید صاحب کوارٹر نمبر ۷ تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:۔ مبارک احمد شاد ولد محمد ابراہیم صاحب کارکن دفتر بیت المال آمد

گواہ شد نمبر ۲:۔ عبدالرشید بیت المال آمد

مسل نمبر ۲۵۱۷۱:۔

میں مینا مبارکہ بنت صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) جڑاؤ انگوٹھی وزنی ۲½ تولہ سونا مالیتی -/۲،۰۰۰ روپے۔

(۲) انگوٹھی طلائی وزنی نصف تولہ سونا مالیتی -/۱،۰۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ مینا مبارکہ بنت صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب حلقہ مسجد مبارک ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:۔ صاحبزادہ مرزا حنیف احمد والد موصیہ۔

گواہ شد نمبر ۲:۔ چوہدری محمد الدین ولد مکرم حسین بخش صاحب دارالصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۵۱۷۲:۔

میں نصیرہ فردوس زوجہ حمید اللہ خالد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۱۹۴ R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد حال سکھر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) زیورات طلائی چوڑیاں ۴ عدد وزنی ۲½ تولے کانٹے وزنی ایک تولہ سات ماشے ۵ رتی تیلی ۳ رتی، بالیاں ۶ ماشے۔ کل زیورات ۶ تولے مالیتی -/۱۰،۸۰۰ روپے۔

(۲) سلائی مشین مالیتی -/۶۰۰ روپے۔

(۳) گھڑی مالیتی -/۲۰۰ روپے۔

(۴) حق مہر -/۵،۰۰۰ روپے۔ کل جائیداد -/۱۶،۶۰۰ روپے۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نصیرہ فردوس زوجہ حمید اللہ خالد مربی سلسلہ چک نمبر ۱۹۴ R.B ضلع فیصل آباد حال سکھر

گواہ شد نمبر ۱:۔ چوہدری محمد حسین ولد شیخ احمد صاحب دارالامان نزد سیشن کورٹ روڈ سکھر

گواہ شد نمبر ۲:۔ قریشی عبدالرحمٰن ولد غلام محی الدین صاحب دارالامان سیشن کورٹ روڈ سکھر

مسل نمبر ۲۵۱۷۳:۔

میں راجہ رفیق احمد ولد ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آف ہجکہ قوم گکھڑ پیشہ طالب علم عمر قریباً ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ راجہ رفیق احمد ابن ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر دارالصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:۔ راجہ نذیر احمد ظفر دارالصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۲:۔ قاضی عبدالسلام صدر محلہ دارالصدر شمالی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۵۱۷۴:۔

میں تبارک علی ولد اکبر علی صاحب قوم مسلم پیشہ ملازمت عمر ۴۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۶۸ سلطان گنج بازار ڈھاکہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

(۱) رہائشی زمین واقع کھنا چٹاگانگ سٹی برقبہ ۱۴۰۰۸۵ مالیتی -/۱۳،۰۰۰ ٹکہ۔

(۲) رہائشی زمین واقع ناگورک ہاؤسنگ سوسائٹی چٹاگانگ سٹی برقبہ ۲۵۰۷ ڈسیمل مالیتی -/۲۱،۰۰۰ ٹکہ۔

(۳) فرج فرنیچر وغیرہ مالیتی -/۲۰،۰۰۰ ٹکہ۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۲،۵۰۰ ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ تبارک علی ۲۶۸ سلطان گنج رائیکو بازار ڈھاکہ نمبر ۹ بنگلہ دیش۔

گواہ شد نمبر ۱:۔ نذیر احمد بھوئیاں ۱۷ امرکٹ ہاؤس روڈ ڈھاکہ بنگلہ دیش

گواہ شد نمبر ۲:۔ احمد صادق محمود مربی سلسلہ ۴ بخشی بازار روڈ ڈھاکہ بنگلہ دیش۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے مربیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقع پر الفضل کی بابت اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ اس کی اشاعت آئندہ جلسہ سالانہ تک دس ہزار ہو جانی چاہیئے۔ آپ اپنے حلقہ میں اس امر کی بابت سارا سال خصوصیت سے توجہ دیں اور ہر رپورٹ کے ساتھ اس کی اطلاع علیحدہ نظارت کو بھجواتے رہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

دعائے مغفرت

نہایت افسوس کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ ہماری مجلس راولپنڈی صدر کے محنتی اور مخلص خادم نور احمد سابق زعیم حلقہ مغل آباد قریباً دو ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۸/۱ رات ایک بجے سی ایم ایچ ہسپتال راولپنڈی میں انتقال فرما گئے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور والدین اور دوسرے عزیز و اقارب کو صبر کی توفیق دے۔ آمین

(منصور احمد منصوری معتمد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی صدر)

"ضرورت ہے"

جماعت احمدیہ بھڈال ضلع سیالکوٹ میں بچوں کو قرآن پاک پڑھانے کے لیے مستقل طور پر معلم کی ضرورت ہے۔ قیام وطعام کا انتظام جماعت کے ذمہ ہوگا اور گزارہ کے لیے معقول الاؤنس بھی دیا جائیگا گا تنہا مرد کو ترجیح دی جائے گی۔ بالمشافہ یا درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

(صوفی محمد اسحاق۔ صدر جماعت احمدیہ بھڈال ضلع سیالکوٹ ڈاکخانہ خاص)

ایک تاریخی دستاویز | حضورؒ کی زندگی کی جھلکیاں

ایک یادگار نمبر

پیارے آقا ---------- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

کی یاد میں ماہنامہ "خالد" ربوہ کی خصوصی اشاعت

ادارہ خالد عنقریب اپنے پیارے آقاؒ کی یاد میں ایک خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ حضورؒ سے متعلق مختلف واقعات پر مشتمل مضامین، نظمیں اور تصاویر اولین فرصت میں ادارہ کو بھجوا کر اس نمبر کی اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ تصاویر اشاعت کے بعد بحفاظت واپس کر دی جائیں گی۔ ایسے احباب جو مضامین نہ لکھ سکتے ہوں۔ وہ واقعات ہی تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔

(مرزا فرید احمد نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سپینش کلاس

سپینش کلاس کے طلباء کے لیے اعلان ہے کہ جلسہ سالانہ کے وقفہ کے بعد سپینش کلاس مورخہ ۲۱ جنوری شام ۶ بجے لائبریری دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں سے دوبارہ شروع ہوگی۔ استاد محترم ملک زبیر صاحب سپینش سکھائیں گے۔ طلباء وقت پر پہنچ جائیں۔ (مہتمم امور طلباء)

اتھلیٹ اور سائیکلسٹ متوجہ ہوں

حضور ایدہ اللہ نے کھیلوں کی افزائش اور صحت جسمانی کو برقرار رکھنے کے لیے مجلس صحت کا اجراء فرمایا ہے۔

مجلس صحت کی طرف سے اعلان ہے کہ جو صاحب ۱۵ سال سے لے کر ۳۵ سال تک اتھلیٹکس یعنی دوڑ، چھلانگ اور گولہ وغیرہ پھینکنے کا شوق رکھتے ہوں وہ بتاریخ ۲۰/۱/۸۳ بروز جمعرات عصر کی نماز مسجد اقصیٰ میں پڑھیں سائیکل چلانے والے شوقین بھی ضرور آئیں۔

(سیکرٹری مجلس صحت۔ ربوہ)

سرمایہ کاری کا بہترین موقع

ربوہ میں اپنی رقم کا سب سے اعلیٰ استعمال

مسجد اقصیٰ سے ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر ساہیوال روڈ پر واقع

حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے علیحدہ علیحدہ منظور شدہ

سیالکوٹ ٹاؤن

جس میں

سب سے پہلی سکیم

- پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔
- سڑکوں کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگ چکے ہیں۔
- بجلی کی سپلائی بہت جلد جاری ہونے والی ہے۔

- ہر پلاٹ کے سامنے پختہ نالیوں کی تعمیر قیمت میں شامل ہے۔
- ربوہ کی واحد سکیم — جس کی منظوری حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ دونوں سے علیحدہ طور پر حاصل کی گئی ہے اور جس میں پختہ سڑکیں تعمیر ہو چکی ہیں۔
- میٹھا پانی۔ ریتلی مگر زرخیز زمین۔
- قواعد کے مطابق نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے

رابطہ: احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

فون دفتر: ۵۳۵ فون گھر: ۴۳۶